هٰذا کتابنا ینطق علیکم بالحق

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ وشاب مدلل بدلائل سنت وکتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ معہ اضافہ

مُصنّفہ

سیّد برکت علی شاہ (گوشہ نشین)

پبلشر

مینیجر کتب خانہ حسینیہ ۴ حلقہ ۵۲ موچی گیٹ لاہور

محلہ شیعاں

٧٨٦

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ

معہ اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین) وزیرآبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابوالصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب رئیس المناظرین

الامرتسری الکربلائی

حسب فرمائش

منیجر کتبخانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعیاں لاہور

بار سوم

١٩٥٦ء

چونکہ آپ کے آباؤ اجداد ہمیشہ شاہی افواج میں اعلیٰ عہدوں پر ممتاز رہے ہیں پیری اور مریدی سے ان کو جبلی نفرت رہی ہے اور انہوں نے کبھی بھی تقیہ سے کام نہیں لیا اس لئے شیعہ گری میں ان تمام بزرگوں کا مرتبہ امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔

اس وقت بھی سرکار برطانیہ خلد اللہ سلطنتہ کے زیر سایہ قبلہ گوشہ نشین صاحب کے اقربا اعلیٰ عہدوں پر سرفراز ہیں۔ اور اپنی شخصی وجاہت اور علمی قابلیت کی مدد سے سپہ گری میں نمایاں اور قابل تعریف کام کر رہے ہیں۔

آپ کی عمر امن پسندی، صلح جوئی، درس و تدریس اور تالیف و تصنیف میں بسر ہو رہی ہے آپ صحیح معنوں میں گوشہ نشین ہیں۔ یعنی نہ تو آپ شہری دھڑا بندیوں سے تعلق رکھتے ہیں اور نہ ہی ذاتی جھگڑوں سے سروکار۔ آپ اس قسم کے بیہودہ اور بے نتیجہ جنگوں سے الگ تھلگ رہ کر نہایت خوشگوار طریقہ سے زندگی کے دن کاٹ رہے ہیں۔

وعدہ کی پابندی آپ کی فطرت کا حصہ ہے۔ مکر و فریب سے آپ کو دلی کراہت ہے راست گوئی اور صاف گوئی کے دلدادہ ہیں۔ آپ کی خوراک اور لباس سادگی کا نمونہ ہے۔ سلام کرنے میں آپ ہمیشہ سبقت کرتے ہیں۔

آپ کی والدہ محترمہ مرحومہ صبح کی قرآن خوانی۔ نماز تہجد کی پابندی اور صوم و صلوٰۃ کی نگاہداشت میں خاص عزت کی مالک تھیں۔ آپ کو تمام قبیلہ تعظیم اور ادب کی نگاہوں سے دیکھتا تھا۔

مولانا مذکور کے والد بزرگوار قبلہ سید غلام علی شاہ صاحب مرحوم و مغفور علم و فضل و زہد و اتقا میں مشہور زمانہ تھے۔ آپ ہی نے غدیر آباد میں مراسم عزاداری کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور قریباً پچاس سال تک اس پاک فرض کو امیرانہ شان اور رئیسانہ ٹھاٹھ سے ادا فرمایا۔ آپ ہی نے یہاں مسجد شیعہ بنوائی۔ جو خوب صورتی میں ارفع درجہ رکھتی ہے۔ اور آپ ہی نے یہاں عید غدیر کا جلوس تزک و احتشام سے سر بازار نکالا۔ آپ قریباً اسی (۸۰) سال کی عمر میں عالم عقبیٰ کو تشریف لے گئے۔

چونکہ قبلہ گوشہ نشین صاحب اپنے خیالات، جذبات، اور حسب نسب کے متعلق اپنی تصنیف بیات گوشہ نشین مع ضمیمہ میں اختصار کے طور پر خود اپنے قلم سے لکھ چکے ہیں اس لئے ہم بھی یہاں ان اشعار کو درج کر کے ان کے سوانح حیات کا آئینہ پیش کرتے ہیں۔